© rasailojaraid.com

اصل بنانے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔

اس آیت میں قادر کے معنی کسی عقلمند کے نزدیک پیمانوں اور قوانین کے نہیں ہو سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں صاف الفاظ میں اعلان کیا ہے۔ کہ جس ذات پاک نے اپنی قدرت سے زمین و آسمان بنائے ہیں۔ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ کہ زمین و آسمان کیطرح دوسرے ارض و سموٰات پیدا کرے۔ اور فرمایا کہ وہ خلاق اور علیم ہے۔ خلاق صیغۂ مبالغہ ہے اور علیم بھی صفت مشبّہ ہے اور اس میں مبالغہ کا پہلو موجود ہے۔ مطلب یہ کہ خدا تعالیٰ صرف خالق نہیں بلکہ وہ بہت بڑا خالق اور بہت بڑا علم والا ہے۔ اور اس کے لئے ایک جدید مخلوق یا زمین و آسمان کی مثل پیدا کرنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ پرویز نے قرآنی آیتوں میں تحریف و تبدیل کر کے مغالطہ انگیزی اور سوفسطائیت کی حد کر دی ہے۔ مسیلمۃ الکذاب نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ اور اس سرمستی میں اس نے کئی احمقانہ دعوے کئے تھے جو تاریخ میں حماقات مسیلمۃ الکذاب کے نام سے مشہور ہیں۔ لیکن پرویز کی حماقتیں اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ قرآن مجید کی آیتوں میں اس نے جو احمقانہ اور تمسخر انگیز معنوی تحریفات کی ہیں۔ ان کی مثال نہیں ملتی۔ اور عقل و خرد خود اس پر حیرت کناں ہے۔

ع عقل انگشت بدنداں کہ اسے کیا کہئے۔ (جاری ہے)

بقیہ قرآنی تشریحات از صفحہ

کہ اس مرحلے پر جسم کے چند ہی اعضا کی شناخت ہو سکتی ہے۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ صرف دل اور آنکھوں کے عدسے کی پہچان ممکن ہوتی ہے۔

ڈاکٹر مور نے کہا کہ آیات قرآنی کہتی ہیں کہ تیزی سے نکلنے والے مادہ منویہ کے ایک انتہائی مختصر حصے میں بارآور کرنے کی صلاحیت رکھنے والا عنصر پایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر مور نے اپنے مقالہ میں بتایا کہ جس حقیقت کی نشان دہی سپلین زینی نے اٹھارھویں صدی عیسوی میں کی جب اس نے تجرباتی طریقے سے ثابت کیا کہ جب تک نر اور مادہ کے جنسی تولیدی عناصر کی باہم آمیزش نہ ہو حیاتیاتی نمو نہیں ہو سکتی۔ قرآن نے اس سے گیارہ صدیاں پہلے "مخلوط قطرے" کی نشان دہی کر دی۔ اور بتایا کہ مرد اور عورت کے نطفوں کی باہمی ملاپ سے انسان کی تخلیق ہوتی ہے۔ ایک آیت مادہ تولید کی نقطے کی طرح نہیں (جسے عربی میں نطفہ کہا جاتا ہے) مقدار سے بحث کرتی کہ کس طرح اس حقیر بوند میں ایک وسیع تر تخلیقی منصوبہ پنہاں اور جامع نقشہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ یہ بوند مستقبل کے سارے کرداروں اور خصوصیات کو اپنے وجود میں سمونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

پیغمبر اسلام کے جمع کردہ جن فرامین کا ڈاکٹر مور نے مشاہدہ کیا ان میں سے ایک میں کہا گیا ہے کہ حمل ٹھہرنے سے ۴۲ روز بعد خدا ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے جو نطفے کی طرح شئے کو انسانی اعضا اور شکل دیتا ہے آنکھ اور کان۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com